الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**bilal rihan**	Serial No :	**19473**
Address :	**karachi**	Date :	**5/15/2013**
Subject :	**SWAB-GUNAH**	Contact No:	
Writer :	خانزادہ	Email :	

mufti sahib assalamualekum log jab apne jisem ke kisi uzu masllan diil gurde ankhain waghaira ka atea dete hain islam is bare main kia kehta hai email per ya sms ke zariye jawab dain shukriya

لوگ جب اپنی جسم کے کسی عضو مثلاً دل گردے، آنکھیں وغیرہ عطا دیتے ہیں اسلام اس بارے میں کیا کہتا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اللہ تعالیٰ نے انسان کو مخدومِ کائنات بنایا ہے یہ تمام مخلوقات کا استعمال کرنے والا ہے خود اسکے اعضاء واجزاء کا استعمال اس کی اہانت اور تخلیقِ کائنات کے منشاء کے خلاف ہے نیز یہ بھی جاننا چاہیئے کہ انسان کے اعضاء واجزاء انسان کی اپنی ملکیت نہیں ہیں جن میں وہ مالکانہ تصرفات کرسکے اس لئے انسان اپنی جان یا اپنے اعضاء وجوارح کو نہ بیچ سکتا ہے نہ کسی کو ھبہ اور ھدیہ کے طور پر دے سکتا ہے اور نہ ان چیزوں کو اپنے اختیار سے ھلاک اور ضائع کرسکتا ہے لہذا اپنے اعضاء کسی بھی دوسرے شخص کو عطیہ کرنے یا ان میں قطع وبرید سے احتراز لازم ہے۔

فی الھندیۃ: الانتفاع باجزاء الآدمی لم یجز قیل للنجاسۃ وقیل للکرامۃ ھو الصحیح کذا فی جواھر الاخلاطی واذا کان برجل جراحۃ یکرہ المعالجۃ بعظم الخنزیر والانسان لأنہ یحرم الانتفاع بہ کذا فی الکبریٰ (ج ۵ ص ۳۵۴)۔

وفی البزازیۃ خاف الھلاک جوعاً فقال لہ آخر اقطع یدی وکلہ لیس لہ ذلک لأن لحم الانسان لایباح فی حال الاضطرار لکرامتہ (ج ۶ ص ۳۶۶)۔ واللہ اعلم بالصواب

خانزادہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۹
۲ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸ / ۳ / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
محمد ...
دار الافتاء جامعہ ...
۳۰ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
۱۹۴۷۳
۳ / ۳ / ۱۴۳۵ھ

4/2/14